السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خاوند اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں بیک وقت تین طلاقیں دے تو وہ قرآن وحدیث کی رو سے ایک واقع ہوتی ہے خاوند بیوی کو ایک دن میں تین مختلف مجالس میں تین طلاقیں دے تو کیا یہ تینوں واقع ہو جائیں گی یا مجلس کا اطلاق ایک حیض پر ہو گا بعض اہل حدیث علماء کا یہ کہنا ہے کہ تینوں واقع ہو جائیں گی کیا دوسری طلاق کے لیے رجوع ضروری ہے ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بعد رجوع نہیں کرتا کیا تین ماہ کے بعد وہ خود بخود طلاق مغلظہ یا طلاق بائن کے زمرے میں آ جائیں گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

: دوسری طلاق کے جواز یا نفاذ کے لیے پہلی طلاق کے بعد رجوع کے شرط ہونے کی کتاب وسنت میں کوئی دلیل مجھے معلوم نہیں آیت اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ الخ اور سنن نسائی کی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ والی حدیث

طَلَاقُ السُّنَّةِ تَطْلِیقَةٌ وَہِیَ طَاہِرٌ فِی غَیْرِ جِمَاعٍ فَإِذَا حَاضَتْ وَطَہُرَتْ طَلَّقَہَا أُخْرٰی » الخ»

طلاق سنت یہ ہے کہ ایک طلاق دینا اور عورت طہر کی حالت میں ہو بغیر جماع کے پس جب حیض آئے اور طہر آ جائے تو دوسری طلاق دے‘‘ سے رجوع کا شرط نہ ہونا ثابت ہوتا ہے ۔ ایک شخص نے اپنی بیوی کو ایک طلاق ’’ دے دی عدت گذر گئی اب وہ اپنی اس بیوی کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَبَلَغْ نَ أَجَلَهُنَّ فَلَاتَعْ ضُلُوهُنَّ أَن يَنكِح نَ أَزْ وَٰجَهُنَّ إِذَاتَرَٰضَوْ أْ بَيْ نَهُم بِ لْ مَعْ رُوفِ --بقرة232

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

طلاق کے مسائل ج1ص338

محدث فتویٰ